خبر نامہ ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی (۲۹)

☆ مولانا سید جلال الدین عمری صدر ادارہ کی کتاب 'سوئے حرم چلا' کو قبول عام حاصل ہوا ہے۔ حال میں اس کا تیسرا ایڈیشن مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی نے شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں مولانا نے اپنے سفر حج وعمرہ کی روداد دلچسپ انداز میں بیان کی ہے۔ ساتھ ہی مقاماتِ مقدسہ کی تاریخ پر بھی مختصراً روشنی ڈالی ہے۔ صفحات: ۶۲، قیمت -/۱۸ روپے

☆ ہر سال مولانا عمری مسجد اشاعت اسلام، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی میں عیدالفطر کا خطبہ دیتے ہیں، جسے سننے کے لیے دس ہزار سے زیادہ افراد جمع ہوتے ہیں۔ اس سال مولانا نے عیدالفطر کے موقع پر جو خطبہ دیا اس میں، عالمی اور ملکی سطح پر امت مسلمہ جن حالات سے دوچار ہے، ان پر روشنی ڈالتے ہوئے امت کی ذمہ داریاں یاد دلائیں اور ان سے حکمت کے ساتھ عہدہ برآ ہونے کی تلقین کی۔ اسے بعد میں مولانا نے تحریری شکل دے دی۔ اس کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی نے اسے 'ملک وملت کے حالات اور ہماری ذمہ داریاں' کے عنوان سے شائع کر دیا ہے۔ صفحات: ۸، قیمت -/۶ روپے

☆ مولانا عمری کا ایک بڑا اہم کتابچہ 'فقہی اختلافات کی حقیقت' کے عنوان سے مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی نے شائع کیا تھا۔ اب اسلامک فاؤنڈیشن ٹرسٹ چنئی نے اس کا تمل ترجمہ شائع کیا ہے۔ ۳۰ راگست ۲۰۰۸ء کو ایک تقریب میں اس کی رسم اجرا عمل میں آئی۔

☆ 'اسلام میں خدمت خلق کا تصور' مولانا عمری کی مقبول کتابوں میں سے ہے۔ عرصہ ہوا اس کا انگریزی ترجمہ "The Concept of Social Service in Islam" کے نام سے اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، جامعہ دارالسلام عمرآباد نے شائع کیا تھا۔ اب اس کا ایک زیادہ معیاری اور عمدہ انگریزی ترجمہ جناب عثمان محمد اقبال صاحب نے کیا ہے، جسے مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی نے Islam And Service to Mankind کے عنوان سے بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے۔ صفحات: ۲۰۰ مجلد، قیمت: -/۱۰۰

☆ رکن ادارہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے کچھ عرصہ (نومبر ۲۰۰۵ء تا مئی ۲۰۰۷ء) ماہ نامہ زندگی نو نئی دہلی کے معاون مدیر کی حیثیت سے بھی خدمت انجام دی ہے۔ اس عرصے میں انھوں نے قارئین کے، زندگی کے عام معاملات سے متعلق فقہی اور دیگر سوالات کے

جوابات دیے تھے، جو زندگی نو میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز سے ان کا مجموعہ 'زندگی کے عام فقہی مسائل' کے عنوان سے زیر اشاعت ہے۔

☆ ۷-۸/ رجب ۱۴۲۹ھ مطابق ۹-۱۰/ اگست ۲۰۰۸ء کو ادارۂ علوم القرآن علی گڑھ کے زیر اہتمام 'عصر حاضر کے مسائل اور قرآنی تعلیمات' کے مرکزی موضوع پر ایک دو روزہ سمینار منعقد ہوا، جس میں دینی مدارس، عصری جامعات اور علمی و تحقیقی اداروں کے محققین نے شرکت کی۔ چار نشستوں میں سولہ مقالات پڑھے گئے اور ان پر بحث و مباحثہ ہوا۔ رکن ادارہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے اس میں شرکت کی اور 'موجودہ دور میں رجوع الی القرآن کی دعوت: انحرافات اور ان کا تدارک' کے عنوان پر مقالہ پیش کیا۔

☆ ادارۂ تحقیق کا 'دوسالہ تصنیفی تربیت پروگرام' الحمد للہ کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ اس کے تحت طلبہ کو دینی موضوعات پر تحریر و تصنیف کی مشق بہم پہنچائی جاتی ہے۔ ادارہ میں انھیں قیام کی سہولت فراہم کرنے کے علاوہ ضروری مصارف کے لیے اسکالرشپ بھی دی جاتی ہے۔ الحمد للہ اس سلسلہ میں ادارہ کو بعض اہل خیر کا سرگرم تعاون حاصل ہے۔

☆ عرصے سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ ادارہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر اس کی موجودہ عمارت کی پہلی منزل کی تعمیر ہوجائے۔ اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر اور ادارہ کے بہی خواہاں اور علمی کاموں سے دل چسپی رکھنے والے اصحاب خیر سے تعاون کی امید پر کام شروع کرادیا گیا ہے۔ پہلی منزل کا تخمینہ پچیس لاکھ روپے ہے۔ اصحاب خیر سے گزارش ہے کہ اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں بھرپور تعاون فرمائیں۔

گزشتہ شمارہ (جولائی تا ستمبر ۲۰۰۸ء) کے آخر میں صدر ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری کی ایک تحریر شائع ہوئی تھی جو انھوں نے اپنی ویب سائٹ کے افتتاح کے موقع پر پیش کی تھی۔ اس میں ص ۱۲۰ کے شروع میں کچھ جملے چھوٹ جانے کی وجہ سے عبارت گنجلک ہوگئی ہے۔ براہ کرم اسے اس طرح پڑھا جائے:
''جماعت اسلامی کے ترجمان ماہ نامہ زندگی میں بہت سے مضامین شائع ہوئے اور ایک مرحلہ میں پانچ سال تک اس کی ادارت کے فرائض بھی انجام دیے''